## سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر بیوی اپنے شوہر کے سر پر ہاتھ رکھ کر قسم کھائے کہ میں اب کبھی آپ کے ساتھ باہر نہیں جاؤں گی ، تو کیا وہ قسم پوری کرنی ہوگی ، اور اگر قسم توڑ دی جائے ، تو کیا گناہ ہے ، اور اس کا کفارہ کیا ہے ، اگر وہ کفارہ دینے کی سکت نہ رکھتی ہو تو اسے کیا کرنا چاہیے ؟

## جواب

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی عورت ایسا کرتی ہے تو اس پر قسم کو پورا کرنا لازم ہے ۔ اور اگر قسم ٹوٹ جاتی ہے تو اس کے لئے اللہ تعالی نے کفارہ رکھا ہے ۔ اور کفارے کی مختلف اقسام ہیں ، اگر آپ ایک قسم کی طاقت نہیں رکھتے تو کسی دوسری قسم کو ادا کرلیا جائے ۔ کفارے کی تقسیم درج ذیل ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۔ (المائدہ : آیت ۸۹)

''اللہ تمہاری بے مقصد قسموں پر تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو سنجیدہ قسمیں تم کھاتے ہو ان کا مواخذہ ہوگا ، پس اس ( قسم توڑنے ) کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا انہیں کپڑا پہنانا یا غلام آزاد کرنا ہے اور جسے یہ میسر نہ ہو وہ تین دن روزے رکھے ، جب تم قسم کھاؤ ( اور اسے توڑ دو ) تو یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو ، اللہ اسی طرح اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو ''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث